

ایم سی جی نے ری دوار، رشی کیش، ورنداون، وارانسی، الہ آباد اور دہلی کے لئے 1900 کروڑ روپے کی لاگت کے صد فیصد سیویج ٹریٹمنٹ کے منصوبوں کی منظوری دی

Posted On: 05 JUN 2017 1:17PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 05 جون - نیشنل مشن فار کلین گنگا (این ایم سی جی نے) نامی گنگا پروگرام کی سمت میں ایک اور اہم اقدام کرتے ہوئے اتر پردیش، بہار، اور مرکز کے زیر انتظام علاقے دہلی میں سیویج ٹریٹمنٹ کی سہولیات کی تعمیر کے لئے 1900 کروڑ روپے کے منصوبوں کی منظوری دی۔

ہری دوار، رشی کیش، ورنداون، وارانسی، الہ آباد اور مرکز کے زیر انتظام علاقے دہلی میں سیویج ٹریٹمنٹ کی صد فیصد سہولیات دستیاب ہوسکیں گی۔ ان منصوبوں کی منظوری پچھلے ماہ نئی دہلی میں ہونے والے این ایم سی جی کی ایگزیکٹو کمیٹی میں دی گئی تھی۔ فضلے کو روکنے اور اسے مطلوبہ سمت میں موڑنے نیز اس کے ٹریٹمنٹ کے لئے الہ آباد کے نینی، پھاپھا مؤ اور جھنسی میں تقریباً 767.59 کروڑ روپے کے منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔ نینی میں 42 ایم ایل ڈی یومیہ کے سیویج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کے علاوہ اس منصوبے میں دیگر کاموں کے ساتھ ساتھ 8 سیویج پمپنگ اسٹیشنوں کی تعمیر بھی شامل ہے۔ واضح ہو کہ اب ان تینوں علاقوں میں سے کسی میں بھی نہ تو کوئی سیویج اسکیم موجود تھی نہ کسی ایس ٹی پی کی منظوری دی گئی تھی۔

موجودہ منصوبوں کے ساتھ ان منظور شدہ پروجیکٹوں سے ندیوں میں 18 نالوں سے غلیظ پانی کے بہاؤ کو بھی روکا جاسکے گا۔ 2019 میں اردھ کنبھ میلے کے دوران اشنان کے لئے آلودگی سے پانی کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ بہار کے پٹنہ شہر میں پہاڑی سیویج زون کے لئے سیویج ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تین ڈھانچہ جاتی سہولیات کے لئے منظور کئے جانے والے ان تین پروجیکٹوں میں 744 کروڑ روپے کی لاگت سے 60 ایم ایل ڈی کے ایس ٹی پی کی تعمیر اور سیویج لائنیں بچھانے کا کام بھی شامل ہے۔ ان منصوبوں کی منظوریوں سے اب پٹنہ کو 200 ایم ایل ڈی کی اہلیت والے سیویج ٹریٹمنٹ کی اہلیت حاصل ہوجائے گی۔

مرکز کے زیر انتظام علاقے دہلی کے نجف گڑھ علاقے میں 94 ایم ایل ڈی کی مجموعی گنجائش والے سات ایس ٹی پی کی تعمیر ترجیحی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس کی منظوری، ”میلی سے نرمل یمنہ“ کے منصوبے کے تحت 344.81 کروڑ کی لاگت والے منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ”میلی سے نرمل یمنہ“ پروجیکٹ نیشنل گرین ٹریبیونل (این جی ٹی) کی ہدایت پر منظوری دی گئی تھی۔ واضح ہو کہ نجف گڑھ کے نالے سے راجدھانی کا 70 فیصد ناقص پانی یمنہ ندی میں جاتا ہے، جس میں بیشتر پانی فضلے سے آلودہ ہوتا ہے۔ جن مقامات پر ایس ٹی پی کی تعمیر کی تجویز ہے ان میں تاج پور خرد میں 36 ایم ایل ڈی کی تعمیر جعفر پور کلاں میں 12 ایم ایل ڈی کے ایس ٹی پی کی تعمیر اور کھیڑا ڈابر میں 5 ایم ایل ڈی کے ایس ٹی پی کی تعمیر، حسن پور میں 12 ایم ایل ڈی کے ایس ٹی پی کی تعمیر، ککروہ میں 12 ایم ایل ڈی کے ایس ٹی پی کی تعمیر، کیر میں 5 ایم ایل ڈی کے ایس ٹی پی کی تعمیر اور ٹیکری کلاں میں 12 ایم ایل ڈی کے ایس ٹی پی کی تعمیر شامل ہے۔ ان منظوریوں کے بعد اب دلی کے لئے تمام مجوزہ منصوبوں کو منظوری حاصل ہوگئی ہے۔

این ایم سی جی نے گزشتہ تین ماہ کے دوران اتر اکھنڈ، اتر پردیش، بہار، جھارکھنڈ اور مرکز کے زیر انتظام علاقے دہلی کے لئے چار ہزار 100 کروڑ روپے سے زائد کی لاگت کے منصوبوں کو منظوری دی ہے۔ یاد رہے کہ آبی وسائل، دریاؤں کے فروغ اور دریائے گنگا کی باز بحالی کی مرکزی وزیر اوما بھارتی تین ہفتے کے نرکشن ابھیان پر ہیں، جس کے دوران وہ خود ذاتی طور پر گنگا ساگر سے گنگوتری تک نامی گنگے پروگرام کے منصوبوں کا جائزہ لیں گی۔ اوما بھارتی اتر پردیش کے شہر نورہ پینچ چکی ہیں، جہاں سے وہ بھرگو آشرم اور نجیب آباد کے راستے سے ہری دوار جائیں گی۔

من - س - ش - رم

U-2564